السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ فضائی راستے سے حج کےلیے آنے والوں کو یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ وہ جدہ سے احرام باندھیں جبکہ (کچھ) دوسرے لوگ اس کا انکار کرتے ہیں، تو آپ ہمیں فتویٰ دیں کہ اس مسئلہ میں درست بات کون سی ہے؟ اللہ تعالیٰ آپ کو اجروثواب سے نوازیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہوائی، سمندری اور خشکی کے راستے سے آنے والے تمام حاجیوں کےلیے ضروری ہے کہ وہ اس میقات سے احرام باندھیں جس پر سے وہ خشکی کے راستے سے گزر رہے ہوں یا فضائی اور سمندری راستہ سے اس کے برابر سے گزر رہے ہوں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مواقیت مقرر فرمائے تو ارشاد فرمایا:

(ہن لہن ولمن اتی علیہن من غیر اہلہن ممن اراد الحج والعمرة) (صحیح البخاري، الحج، باب مہل اہل مکۃ للحج والعمرۃ، ح: 1524 وصحیح مسلم، الحج، باب مواقیت الحج، ح: 1181)

’’یہ مواقیت ان علاقوں کے باشندوں کےلیے ہیں اور ان لوگوں کےلیے بھی جو ان کے باشندے تو نہ ہوں لیکن حج یا عمرہ کے ارادے سے ان میقاتوں سے گزریں۔‘‘

رہا جدہ، تو وہاں سے گزرنے والوں کےلیے میقات نہیں بلکہ وہ تو صرف اہل جدہ ہی کےلیے میقات ہے اور ان کے علاوہ ان لوگوں کےلیے بھی میقات ہے جو حج اور عمرہ کے ارادے کے بغیر وہاں آئیں پھر وہاں آ کر انہوں نے حج یا عمرہ کرنے کا ارادہ کر لیا ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ296

محدث فتویٰ